اَنْوَاعُ الطَّوَافِ

طواف کی اقسام

طواف کی پانچ اقسام ہیں۔

طواف عمرہ — طواف قدوم(یا طواف تحیة یا طواف ورود)

طواف وداع — طواف افاضہ(یا طواف زیارت یا طواف حج)

نفلی طواف

پانچوں اقسام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مکہ مکرمہ داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے جو طواف کیا جاتا ہے اسے طواف قدوم یا طواف تحیة یا طواف ورود کہا جاتا ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فَقَدْ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَطَافَ بِالْبَیْتِ قَبْلَ اَنْ یَّاتِیَ الْمَوْقِفَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عمرw سے روایت ہے کہ رسول اللہe نے حج ادا کیا اور عرفات جانے سے قبل طواف (تحیہ) ادا کیا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : طواف قدوم مسنون ہے واجب نہیں۔ لہٰذا اگر کوئی شخص مکہ مکرمہ جانے کی بجائے سیدھا منیٰ یا عرفات چلا جائے تو اس پر کوئی دم یا فدیہ نہیں ہے۔

عمرہ ادا کرنے والا شخص مکہ معظمہ پہنچ کر سب سے پہلے جو طواف ادا کرتا ہے اسے طواف عمرہ کہا جاتا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ وَاَصْحَابُہٗ اعْتَمَرُوْا مِنَ الْجَعْرَانَةِ فَرَمَلُوْا بِالْبَیْتِ وَجَعَلُوْا اَرْدِیَتَہُمْ تَحْتَ اٰبَاطِہِمْ قَدْ قَذَفُوْہَا عَلَی عَوَاتِقِہِمُ الْیُسْرٰی رَوَاہُ اَبُوْدَاؤد (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباسw سے روایت ہے کہ رسول اکرم e اور آپ e کے صحابہ نے جعرانہ سے (احرام باندھ کر) عمرہ کیا تو (طواف عمرہ میں) اپنی چادریں دائیں مونڈھوں کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھوں پر ڈال لیں۔ اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : طواف عمرہ، عمرہ کا رکن ہے۔ اس کے بغیر عمرہ ادا نہیں ہوتا۔

معتمر (عمرہ ادا کرنے والا) کا طواف عمرہ ہی اس کا طواف قدوم یا طواف تحیہ یا طواف ورود کہلائے گا۔

10 ذی الحجہ کو منیٰ میں قربانی کرنے کے بعد مکہ مکرمہ آکر بیت اللہ شریف کا طواف کرنا فرض ہے اسے طواف افاضہ یا طواف زیارت یا طواف حج کہتے ہیں۔

فَقَالُوْا اِنَّھَا حَائِضٌ یَا ◆عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا اَرَادَ مِنْ صَفِیَّۃَ بَعْضَ مَا یُرِیْدُ الرَّجُلُ مِنْ اَہْلِہٖ
رَسُوْلَ اللّٰہِ ا ! قَالَ ((وَاِنَّھَا لَحَابِسَتُنَا)) فَقَالُوْا : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا اِنَّھَا قَدْ زَارَتْ یَوْمَ النَّحْرِ قَالَ ((فَلْتَنْفِرْ مَعَکُمْ))
رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عائشہrسے روایت ہے کہ رسول اکرم rنے اپنی (زوجہ) حضرت صفیہeسے اس کام کا ارادہ کیا جو مرد اپنی بیوی سے کرتا ہے‘ انہوں(دوسری ازواج مطہرات) نے عرض کیا یا رسول اللہ صفیہ!eتو حیض سے ہیں۔ رسول اکرم نے فرمایا پھر تو اس نے ہمیں (مدینہ واپس جانے سے) روک لیا۔ ازواج eمطہرات نے عرض کیا یا رسول اللہ! تب آپ نے فرمایا صفیہ قربانی کے دن طواف زیارت تو کر چکی ہیں eارشاد فرمایا پھر وہ تمہارے ساتھ (واپس) روانہ ہو جائیں۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

حج ادا کرنے کے بعد مکہ معظمہ سے رخصت ہونے سے قبل بیت اللہ شریف کا طواف کرنا واجب ہے۔ اسے طواف وداع کہتے ہیں۔

حدیث مسئلہ وضاحت :
نمبر348کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

طواف قدوم‘ طواف عمرہ‘ طواف افاضہ اور طواف وداع کے علاوہ جو بھی طواف کیا جائے گا وہ نفلی طواف کہلائے گا۔

بیت اللہ شریف میں قیام کے دوران تمام نفلی عبادات میں سے نفلی طواف سب سے وضاحت :
افضل عبادت ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

PPP